42واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 8 نومبر 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خوراک

چینی ذخیرہ کرنے کے گوداموں کی تعداد و تفصیل

*4876: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں چینی ذخیرہ کرنے کے کل کتنے گودام ہیں نیز یہ گودام کہاں کہاں پر واقع ہیں نیز ان گوداموں میں چینی ذخیرہ کرنے کی کتنی گنجائش ہے؟

(ب) لاہور میں چینی ذخیرہ کرنے کے کل کتنے گودام ہیں نیز یہ گودام کہاں کہاں پر واقع ہیں اور ان گوداموں میں چینی ذخیرہ کرنے کی کتنی گنجائش ہے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب میں چینی ذخیرہ کرنے کے لئے کوئی بھی سرکاری گودام نہیں ہے۔ چینی تیار ہونے کے بعد شوگر ملز اپنے گوداموں میں ہی ذخیرہ کرتی ہیں جہاں سے اس کی ترسیل ہوتی ہے۔

(ب) لاہور میں چینی ذخیرہ کرنے کے لئے کوئی بھی سرکاری گودام نہیں ہے۔ چینی تیار ہونے کے بعد شوگر ملز اپنے گوداموں میں ہی ذخیرہ کرتی ہیں جہاں سے اس کی ترسیل ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

سال 10-2009 گندم خریداری و پیداوار کی تفصیلات

*6633: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2009 میں گندم کی خریداری کے لئے حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی؟

(ب) مذکورہ سال گندم کی سب سے زیادہ خریداری کن کن علاقوں سے کی گئی؟

(ج) مذکورہ سال گندم کی سب سے زیادہ پیداوار صوبہ پنجاب کے کون سے ضلع میں ہوئی؟

(تاریخ وصولی 9 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 25 اگست 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سال 10۔2009 میں چکومت پنجاب نے مبلغ ۔/138,232,200,251 روپے (1 کھرب 38 ارب 23 کروڑ 22 لاکھ 2 سو 51 روپے) گندم کی خریداری پر خرچ کئے۔

(ب) مذکورہ سال میں سب سے زیادہ گندم 14 لاکھ میٹرک ٹن ضلع ملتان، 11 لاکھ میٹرک ٹن ضلع بہاولپور سے خرید کی گئی۔

(ج) سال 10۔2009 میں پنجاب میں گندم کی پیداوار کے اعداد و شمار اس طرح سے ہیں:۔

پنجاب میں کل پیداوار:	1 کروڑ 79 لاکھ 19 ہزار میٹرک ٹن
ڈویژن میں زیادہ سے زیادہ پیداوار:	
بہاول پور ڈویژن	28 لاکھ 32 ہزار 100 میٹرک ٹن
ضلع میں زیادہ سے زیادہ پیداوار:	
بہاولنگر:	10 لاکھ 58 ہزار 99 میٹرک ٹن

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

سال 2010، گندم کی خرید کا ٹارگٹ و دیگر تفصیلات

*6816: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موجودہ سیزن (اپریل 2010) میں گندم کی خرید کا کل ٹارگٹ کتنا مختص کیا گیا ہے؟

(ب) اس کی خرید کیلئے کتنی رقم محکمہ خوراک کو فراہم کی گئی؟

(ج) اس کی خرید کیلئے صوبہ میں کتنے مستقل اور عارضی مرکز خرید گندم بنائے گئے ہیں؟

(د) اس مقصد کے لئے کتنا باردانہ خرید کیا گیا ہے؟

(ہ) گندم کی خرید کا طریق کار کیا مقرر کیا گیا ہے؟

(و) گندم کی خرید کیلئے کتنی مدت مقرر کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) حکومت پاکستان نے محکمہ خوراک پنجاب کو موجودہ سیزن اپریل 2010 میں گندم خرید کا ہدف 40 لاکھ میٹرک ٹن دیا۔

(ب) گندم کی خریداری کے لئے حکومت پاکستان کی ضمانت پر کمرشل بنکوں کے ذریعہ 95 ارب روپے کا بندوبست کیا گیا۔

(ج) 193 مستقل سنٹر اور 183 عارضی مراکز بنائے گئے ہیں۔

(د) امسال حکومت پنجاب نے جو باردانہ خرید کیا اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

1۔	پٹ سن کی بوریاں	1,68,00,000	(100 کلو گرام فی بوری)
2۔	پولی پراپلین کی بوریاں	3,74,00,000	(50 کلو گرام فی تھیلا)

(ہ) اس ضمن میں عرض ہے کہ امسال حکومت پنجاب نے گندم خریداری پالیسی میں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا گیا کہ چھوٹے کاشتکاروں کو گندم کی فروخت میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو اور مڈل مین سے گندم نہ خرید کی جائے۔ لہذا ان سے گندم خرید کی گئی جن کی زمین پر بمطابق ریکارڈ گندم پیدا ہوئی تھی۔ لہذا تناسب قائم رکھنے کے لئے یہ پابندی لگائی گئی تھی کہ ایک وقت میں 200 بوری سے زائد باردانہ کسی کو جاری نہ کیا جائے۔ اس کے علاوہ زیادہ سے زیادہ چھوٹے کسانوں کی گندم خریدنے کے لئے فی ایکڑ 08 بوری باردانہ (جیوٹ) اور 16 تھیلہ پولی پراپلین کا اجرا کیا گیا- ضابطہ کے مطابق

50 فیصد باردانہ پہلے 15 ایام میں 30 فیصد باردانہ اگلے 15 ایام میں اور 20 فیصد کا باردانہ آخری 15 ایام میں جاری کرنے کا انتظام کیا گیا- مگر کاشتکاران کی مزید سہولت کے لئے پہلے 15 ایام کا باردانہ 50 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد کر دیا گیا- اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ساڑھے بارہ ایکڑ سے کم زمین کے مالک افراد کو خاص طور پر سہولت دی گئی- کاشتکاروں کی شکایت کا ازالہ کرنے کے لئے تمام متعلقہ دفاتر میں شکایت سیل قائم کیا گیا اور ضلعی انتظامیہ کی طرف سے ایک آفیسر بطور فوکل پرسن مقرر کیا گیا جو پیش آمدہ شکایت کا فوری ازالہ کرتا تھا- اس لئے یہ کہنا بجا طور پر درست ہو گا کہ محکمہ خوراک کی موجودہ گندم خریداری پالیسی خالصتاً کسان دوست تھی-

(و) حکومت پنجاب نے گندم کی خرید 15 اپریل سے شروع کی اور 11 جون کو ختم کی-

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2011)

گندم کے گودام و دیگر تفصیلات

*6817: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور، قصور اور شیخوپورہ میں گندم کے کتنے گودام ہیں ان میں گندم کی کتنی مقدار سٹور کی جا سکتی ہے؟

(ب) ان سٹور / گوداموں میں اس وقت کتنی گندم محفوظ ہے؟

(ج) ان تینوں اضلاع میں موجودہ سیزن (اپریل 2010) میں کتنی گندم خرید کرنے کا ٹارگٹ محکمہ نے ملازمین کو دیا ہے؟

(د) ان اضلاع میں کتنے مرکز خرید گندم بنائے گئے ہیں؟

(ہ) ان پر کتنے ملازمین تعینات کئے گئے ہیں؟

(و) ان اضلاع میں گندم کی خرید کیلئے کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ز) ان اضلاع میں گندم کیلئے کتنا باردانہ فراہم کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2010   تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ان اضلاع میں گودام اور ان میں گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

ضلع	گودام	گنجائش (ایم ٹن)
لاہور	76	97250
قصور	80	87000
شیخوپورہ	91	99100
میزان	247	283350

(ب) ان گوداموں میں درج ذیل گندم محفوظ ہے:-

ضلع	گندم (میٹرک ٹن)
لاہور	72905
قصور	78567
شیخوپورہ	92648
میزان	244120

(ج) ان اضلاع میں موجودہ سیزن اپریل 2010 کا مقرر کردہ ہدف خریداری گندم کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

ضلع	مقررہ کردہ ہدف (میٹرک ٹن)
لاہور	45000
قصور	107000

شیخوپورہ	114000
میزان	266000

(د)ان اضلاع میں بنائے گئے مراکز خریداری گندم کی تفصیل یوں ہے:-

ضلع	خریداری مرکز
لاہور	04
قصور	14
شیخوپورہ	14
میزان	32

(ہ)ان مراکز پر ملازمین کی تعداد حسب ذیل ہے:-

ضلع	تعداد ملازمین
لاہور	10
قصور	96
شیخوپورہ	104
میزان	210

(و)ان اضلاع میں گندم کی خرید کے لئے درج ذیل رقم فراہم کی گئی:-

ضلع	رقم ہندسوں میں	رقم لفظوں میں (روپے)
لاہور	98,40,05,262/-	اٹھانویں کروڑ، چالیس لاکھ، پانچ ہزار دوسو باسٹھ
قصور	2,38,20,49,784/-	دوارب، اڑتیس کروڑ، بیس لاکھ، انچاس ہزار، سات سو چوراسی
شیخوپورہ	2,24,61,13,413/-	دوارب، چوبیس کروڑ، اکسٹھ لاکھ، تیرہ ہزار، چار سو تیرہ

میزان	5,61,21,68,459/-	پانچ ارب، اکسٹھ کروڑ، اکیس لاکھ، اڑسٹھ ہزار، چار سو انسٹھ

(ز) ان اضلاع میں گندم کی خرید کے لئے درج ذیل باردانہ فراہم کیا گیا:-

ضلع	پی پی تھیلا	جیوٹ بوری	کل فراہم کردہ باردانہ (100 کلو گرام)
لاہور	210735	760845	971580
قصور	870645	452888	1323533
شیخوپورہ	1016916	484576	1501492
میزان	2098296	1698309	3796605

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2011)

محکمہ خوراک، بنکوں سے قرضے لینے کی تفصیلات

*7215: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 09-2008، 10-2009 کے دوران محکمہ خوراک نے بنکوں سے کتنے قرضے لئے اور ان پر ماہانہ کتنا سود ادا کیا گیا، بنکوں کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ (حاصل کی جانیوالی رقم، ماہانہ سود) بیان کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 11-2010 میں بھی محکمہ خوراک بنکوں سے قرضے لینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کتنا اور کہاں سے، مکمل تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2010 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محکمہ خوراک نے 09-2008 اور 10-2009 کے دوران جن بینکوں سے قرض لیا ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(ملین روپے)

Name of Bank	Loan 2008-09	Loan 2009-10	Mark up 2008-09	Mark up 2009-10
NBP	24019.9	10803.0	876.035	3208.980
UBL	19227.1	7518.3	712.928	2520.577
MCB	21383.3	9546.6	731.256	2846.380
HBL	22328.6	11762.9	861.550	2980.765
ABL	15983.0	7917.4	733.291	2172.376
BOP	17846.6	10576.9	26.948	2087.684
NIB	4000.0	3251.0	-	507.897
Al- Habib	4000.0	2260.0	-	507.883
Habib Metro	2000.0	1071.0	-	250.660
Sonieri	2000.0	1071.0	-	249.812
Al-Falah	6431.9	5137.0	-	641.421
Askari	2500.0	2703.0	-	249.210
Faysal	2500.0	2803.0	-	249.210
First Women	493.8	2000.0	-	53.409
Mezan Islami	1457.8	-	-	136.043
Al-Baraka	1685.4	4000.0	-	167.059
Al-Falah Islami	919.0	1500.0	-	95.889
Emirate	500.0	1000.0	-	52.137

Global				
Al-Habib Islami	-	500.0	-	-
Habib Metro Islami	-	500.0	-	-
Sonieri Islami	-	500.0	-	-
Faysal Islami	-	1500	-	-
Khyber Islami	-	1000.0	-	-
Dawood Islami	-	500.0	-	-
Bank Islami	-	1000.0	-	-
Total	149776.5	88670.1	3942.008	19028.711

مذکورہ بالا بینکوں کو ادا شدہ رقم بابت سود کی ماہانہ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ خوراک سال 11-2010 میں کاشتکاروں سے تقریباً 40 لاکھ ٹن گندم خرید کرے گا جس کے لئے بینکوں سے مبلغ (95300000000) پچانوے ارب تیس کروڑ روپے حاصل کئے جائیں گے۔چونکہ ابھی تک کسی بینک سے گفت و شنید نہیں ہوئی اس لئے تفصیل دینا قبل از وقت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2010)

ضلع چنیوٹ میں شوگر ملز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7457: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں شوگر ملز کتنی ہیں؟

(ب) ان ملز نے سال 2008 سے یکم اگست 2010 تک کتنا گنا کسانوں سے خرید کیا؟

(ج)ہر مل کے ذمہ کسانوں کو گنا کی مد میں کتنی ادائیگی کرنا باقی ہے؟

(د)ان ملوں کے ذمہ کتنا شوگر سیس بنتا ہے تفصیل ملز وائز بتائیں؟

(ہ)کیا حکومت ان شوگر ملز کے ذمہ شوگر سیس فنڈز کی وصولی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18اگست 2010 تاریخ ترسیل 28ستمبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف)ضلع چنیوٹ میں مندرجہ ذیل تین شوگر ملز ہیں:-

1-مدینہ شوگر ملز

2-رمضان شوگر ملز

3-سفینہ شوگر ملز

(ب)تینوں شوگر ملز نے جو گنا سال 2008 تا یکم اگست 2010 کسانوں سے خرید کیا اس کی تفصیل یوں ہے:-

مل کا نام	2008-09 میٹرک ٹن	2009-10 میٹرک ٹن
مدینہ شوگر ملز	4,53,038.591	4,60,892.323
رمضان شوگر ملز	3,76,351.68	369,839.295
سفینہ شوگر مل	3,38,773.414	3,65,744.49
ٹوٹل	11,68,163.685	11,96,476.108

(ج)ان شوگر ملز کے ذمہ کسانوں کو گنے کی مد میں کوئی رقم واجب الادا نہ ہے-جس کی تفصیل

(الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د)شوگر ملز کے ذمہ تفصیل شوگر سیس

مل کا نام	شوگر سیس 2008-09	شوگر سیس 2009-10
مدینہ شوگر ملز	1,69,88,947 (1 کروڑ 69 لاکھ 88 ہزار 9 سو 47)	1,72,83,462 (1 کروڑ 72 لاکھ 83 ہزار 4 سو 62)
رمضان شوگر ملز	1,41,13,188 (1 کروڑ 41 لاکھ 13 ہزار 1 سو 88)	1,38,68,947 (1 کروڑ 38 لاکھ 68 ہزار 9 سو 47)
سفینہ شوگر ملز	1,27,04,003 (1 کروڑ 27 لاکھ 4 ہزار 3)	1,37,15,418 (1 کروڑ 37 لاکھ 15 ہزار 4 سو 18)
ٹوٹل	4,38,06,138 روپے (4 کروڑ 38 لاکھ 6 ہزار 1 سو 38)	4,48,67,854 روپے (4 کروڑ 48 لاکھ 67 ہزار 8 سو 54)

(ہ)چونکہ یہ شوگر ملز شوگر سیس فنڈ پہلے ہی ادا کر چکی ہیں لہذا ان کے ذمہ اس مد میں کوئی ادائیگی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2010)

ضلع سرگودھا۔فلور ملز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7474: **محترمہ زوبیہ رباب ملک:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں کتنی فلور ملز کہاں کہاں واقع ہیں، ان کے نام اور مالکان کے نام بتائیں؟

(ب)ان فلور ملز کو سالانہ کتنی گندم حکومت فراہم کرتی ہے ہر فلور ملز کا سالانہ گندم کا کوٹہ کتنا ہے تفصیل ملز وائز علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ج) کیاان فلوز ملز کی چیکنگ کا اختیار حکومت کے پاس ہے اگر ہاں تو چیکنگ کرنے کی اتھارٹی کس کے پاس ہے؟

(د) ان فلور ملز میں سے کس کس مل کے خلاف کس کس بنأپر کارروائی ہو رہی ہے؟

(ہ) کس کس مل کے خلاف گندم چوری فروخت کرنے کی بنأپر کارروائی زیر غور ہے؟

(و) ان فلور ملز میں سے کون کون سی مل کب سے بند پڑی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع سرگودھا میں فلور ملز کی تفصیل مع نام مالکان حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام فلور ملز	نام مالکان	پتہ
1	معین انڈسٹریز فلور ملز	شیخ وسیم حسن، شیخ ندیم حسن	لڈے والا، سرگودھا
2	سرگودھا آئل اینڈ فلور ملز	حاجی فرخ	لاہور روڈ سرگودھا
3	نیو پاک فوڈ فلور ملز	مہر غلام دستگیر لک	کوٹ فرید سرگودھا
4	ایم حیات فلور ملز	میاں نسیم حسن	موہنی روڈ سرگودھا
5	سردار فلور ملز	زاہد اسلام، طاہر اسلام	کباڑی بازار سرگودھا
6	سرگودھا فوڈ فلور ملز	ملک محمد حفیظ	کباڑی بازار سرگودھا
7	شمع فوڈ فلور ملز	حاجی محمد طارق	سلانوالی ضلع سرگودھا
8	کسان فلور ملز	عبدالرحمان	خوشاب روڈ سرگودھا
9	نیشنل فلور ملز	جنید اقبال	رحمان پورہ سرگودھا

10	فتح نور فلور ملز	لال دین	لاہور روڈ سرگودھا
11	مخدوم فلور ملز	افتخار احمد سندھو	33 کلومیٹر لاہور روڈ سرگودھا
12	رحمان فلور ملز	حاجی خالد سلیم	شاہ پور صدر ضلع سرگودھا
13	زم زم فلور ملز	عبد الستار	فروکہ ضلع سرگودھا
14	فضل فلور ملز	شیخ فضل	بھلوال ضلع سرگودھا
15	عوامی فلور ملز	حاجی محمد زبیر	بھلوال ضلع سرگودھا

(ب)فلور ملز کا سالانہ کوٹہ مختص نہ ہوتا ہے بلکہ ہر سال گندم آنے پر فلور ملز کو ان کی منظور شدہ باڈیوں کے مطابق کوٹہ گندم جاری کیا جاتا ہے-پالیسی اجرا ٔ کے مطابق امسال اوپن پالیسی کے تحت فلور ملز کو ان کی مطلوبہ مقدار کے مطابق گندم فراہم کی جارہی ہے-

(ج)جی ہاں، فلور ملز کی چیکنگ کا اختیار، نظامت خوراک پنجاب،ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ متعلقہ و ضلعی مختار خوراک اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ انسپکٹرز کو حاصل ہے-

(د)مندرجہ ذیل فلور ملز کے خلاف ضابطہ کی کارروائی ہورہی ہے:-

1-سرگودھا فوڈ پروڈکٹس

2-رحمان فلور ملز

3- شمع فوڈ پروڈکٹس

ان فلور ملز کو حکومت سے حاصل کردہ گندم کی کم پسائی کرنے پر جرمانہ عائد کیا گیا تھا-ان فیصلوں کے خلاف مذکورہ فلور ملز کی انتظامیہ نے عدالت میں دعویٰ جات دائر کئے ہوئے ہیں جو زیر سماعت ہیں-علاوہ ازیں مندرجہ ذیل فلور ملز نے رمضان پیکیج کے دوران شیڈول کے مطابق آٹا کم

سپلائی کیا جس کی بنیاد پر ان فلور ملز کو شو کاز نوٹس جاری کئے گئے ہیں جس پر مزید کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے-

1-زم زم فلور ملز

2-سر گودھا فوڈ پروڈکٹس

3- رحمان فلور ملز اور نیشنل فلور ملز

(ہ) کسی بھی فلور ملز کے خلاف گندم چوری کی بنا پر کارروائی زیر غور نہ ہے-

(و) ضلع سر گودھا میں کل 15 فلور ملز ہیں جن میں سے 13 فلور ملز کام کر رہی ہیں جبکہ 2 فلور ملز یعنی عوامی فلور ملز بھلوال اگست 2007 سے اور فتح نور فلور ملز سر گودھا اپریل 2009 سے بند ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 21 مارچ 2011)

ضلع سر گودھا: گندم ذخیرہ کرنے کے گوداموں کی تفصیلات

*7475: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سر گودھا میں گندم ذخیرہ کرنے کے گودام کہاں کہاں موجود ہیں اس وقت ان میں کتنی گندم ذخیرہ کی ہوئی ہے؟

(ب) اس وقت کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہوئی ہے اور اس کی حفاظت کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ج) کتنی گندم اس وقت خراب حالت میں کہاں کہاں پڑی ہوئی ہے؟

(د) سال 2008، 2009 اور 2010 کے دوران کتنی گندم کس کس بنا پر خراب ہوئی اور اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع سرگودھا میں اس وقت مندرجہ ذیل گودام ہیں جن میں ذخیرہ کی گئی گندم کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام و جگہ گودام	ذخیرہ شدہ گندم (میٹرک ٹن)	
		سکیم 10-2009	سکیم 11-2010
1	سرگودھا پی آر سنٹر، اسلام پورہ	-	5196
2	پی آر-11 سلانوالی روڈ سرگودھا	17350	5219
3	پی آر سنٹر آسیانوالہ	28657	17305
4	پی آر سنٹر بھلوال	2245	690
5	پی آر سنٹر پھلروان	4654	-
6	پی آر سنٹر، سلانوالی	6533	1466
7	پی آر سنٹر، شاہ نکدر	1591	3080
8	پی آر سنٹر، شاہ پور	8527	4822
	میزان	69557	37778

مزید براں پی آر سنٹر-11 سرگودھا پر 436 ٹن اور پی آر سنٹر بھلوال پر 2000 میٹرک ٹن گندم پرائیویٹ گوداموں میں سٹور ہے۔

(ب) اس وقت ضلع سرگودھا میں کل 73573.350 میٹرک ٹن گندم کھلے آسمان کے نیچے گنجیوں کی شکل میں پڑی ہے۔یہ گندم سکیم 11-2010 میں خرید کی گئی ہے اور اسے موسمی اثرات سے محفوظ

رکھنے کے لئے ترپالوں سے ڈھانپا گیا ہے۔ سسری، کھپرا سے محفوظ رکھنے کے لئے اسے زہریلی دھونی بھی دی گئی ہے۔

(ج)اس وقت ضلع سرگودھا میں کوئی خراب گندم موجود نہ ہے۔

(د)سال 2008، 2009 اور 2010 کے دوران کوئی گندم خراب نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مارچ 2011)

شوگر سیس فنڈز سے چنیوٹ میں سڑکوں کی تعمیر کی تفصیلات

*7520: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رمضان شوگر ملز کے ذمہ گنے کی سپلائی کی رقم 2008 سے آج تک کتنی بقایا ہے نیز ان کی ادائیگی کے لئے حکومت کیا اقدام کر رہی ہے؟

(ب)شوگر سیس فنڈز سے ضلع چنیوٹ میں گزشتہ پانچ سال کے دوران کون کون سی سڑکیں کتنی مالیت سے کب تعمیر کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2010 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف)رمضان شوگر ملز کی فراہم کردہ رپورٹ بابت مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کے مطابق گنے کے کاشت کاروں کی رمضان شوگر ملز کے ذمہ کوئی رقم واجب الادا نہ ہے۔ شوگر ملز کی جانب سے فراہم کردہ دونوں سالوں کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ضلع چنیوٹ میں مندرجہ ذیل تین شوگر ملز ہیں۔

1-مدینہ شوگر ملز

2-رمضان شوگر ملز

3-سفینہ شوگر ملز

ضلع چنیوٹ میں سال 08-2007 اور 09-2008 میں کوئی سڑک تعمیر نہ کی گئی۔

نیا ضلع بننے سے اب تک صرف رمضان شوگر ملز کے روڈ سیس فنڈز سے مندرجہ ذیل دو سڑکات جو کہ ضلع جھنگ سے منظور کی گئی تھیں کے لئے مالی سال 10-2009 کے دوران ان سڑکوں کو مکمل کرنے کے لئے فنڈز فراہم کئے گئے جن کی تفصیل ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام منصوبہ	تخمینہ لاگت	اخراجات جو ضلع جھنگ نے ادا کئے۔	ضلع چنیوٹ سے جاری کئے گئے فنڈز
1	تعمیر سڑک رجوعہ تا کوٹ اسماعیل براستہ کنجوان (لمبائی 1.21 کلومیٹر)	2.694 ملین	1.347 ملین	1.347 ملین
2	مرمت سڑک جامعہ آباد سے خان دا کوٹ (لمبائی 8 کلومیٹر)	17.164 ملین	12.00 ملین	5.164

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2011)

ضلع سرگودھا، گوداموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8551: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں گندم سٹور کرنے کے لئے کتنے گودام موجود ہیں نیز ان گوداموں میں گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش کتنی ہے؟

(ب) سال 2008 سے آج تک مذکورہ ضلع میں گندم کی خریداری کا سرکاری ہدف کیا تھا، کیا ہدف کے مطابق گندم خریدی گئی، مکمل تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع سرگودھا میں گندم ذخیرہ کرنے کے لئے 65 گودام موجود ہیں جن میں گندم ذخیرہ کرنے کی معیاری گنجائش 85,900 میٹرک ٹن جبکہ انہی گوداموں کی Operational گنجائش 1,14,000 میٹرک ٹن ہے۔

(ب) ضلع سرگودھا میں 2008 سے آج تک گندم کی خریداری کے لئے سرکاری طور پر مقرر کردہ اہداف وخریداری کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	ضلع	سال	ہدف (م-ٹن)	خریداری (م-ٹن)
1	سرگودھا	2008-09	99,000	62,638
2	-ایضا-	2009-10	1,98,000	1,93,578
3	-ایضا-	2010-11	1,34,000	1,24,594 (آج تک)

صرف دوران سال 09-2008 ہدف خریداری کا 63 فیصد حصول ممکن ہوسکا کیونکہ اس سال اوپن مارکیٹ میں گندم کا نرخ سرکاری نرخ سے زیادہ تھا اور اوسط پیداوار بھی نسبتاً کم تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2011)

ضلع وہاڑی، خریدی گئی گندم کی تفصیلات

*8719: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ خوراک کے گوداموں میں جو گندم اس وقت پڑی ہوئی ہے وہ کس کس سال میں خرید کی گئی تھی؟

(ب) گندم کتنے سالوں کے بعد خراب ہو جاتی ہے یا اس میں موجود غذائیت کا عنصر ختم ہو جاتا ہے؟

(ج) اس وقت کتنی گندم ایسی ہے جو اپنی غذائیت کے لحاظ سے اپنی مدت ختم کر چکی ہے اور اس کو مقررمدت میں فروخت نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت اس ضلع میں پڑی پرانی گندم کو فروخت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع وہاڑی میں خرید شدہ و ذخیرہ کردہ گندم کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	خریداری سکیم		(میٹرک ٹن میں)
1	2009-10	72154	-
2	2010-11	19	50068
3	2011-12	16680	115370

(ب) معزز ایوان کی خدمت میں گزارش ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے خطہ میں جب گندم کی کٹائی ہوتی ہے تو اس وقت موسم انتہائی خشک اور گرم ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے گندم کے دانوں میں نمی کا تناسب انتہائی کم ہوتا ہے۔ کم نمی والی گندم کو کافی عرصہ تک ذخیرہ کیا جا سکتا ہے اور اس کی

غذائیت میں کمی نہیں آتی۔ترقی یافتہ ممالک غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے گندم کو پانچ سال سے زیادہ عرصہ تک ذخیرہ کرتے ہیں۔

(ج) چونکہ اس وقت غذائیت کی مدت ختم ہونے والی گندم ہمارے پاس ذخیرہ نہ ہے، اس لیے فوراً سے بیچنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(د) محکمہ خوراک بنیادی طور پر شہری آبادی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے گندم خرید کرتا ہے۔ جب منڈی میں گندم کی سپلائی کم ہو جاتی ہے اور نرخ بڑھ جاتے ہیں اس وقت گندم کی فروخت شروع کر دی جاتی ہے۔پچھلے سال گورنمنٹ نے پرائیویٹ پارٹیوں اور برآمد کنندگان کو گندم فروخت کی اور اس سال بھی فاضل گندم فروخت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2011)

ضلع قصور۔گندم کی پیداوار و دیگر تفصیلات

*8975: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2011 میں ضلع قصور میں گندم کی کتنی پیداوار کا تخمینہ لگایا گیا ہے؟

(ب) کیا حکومت ضلع قصور میں کاشت کاروں اور زمینداروں کی طرف سے پیش کی جانے والی تمام گندم خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) حکومت سال 2011 کی گندم خریدنے کی پالیسی کا اعلان کب کرے گی اور اس پالیسی کے تعین کے لئے کن عوامل کو مد نظر رکھا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 2 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محکمہ زراعت کی رپورٹ کے مطابق سال 2011 میں قصور میں گندم کی کاشت 4,68,000 ایکڑ رقبہ پر کی گئی اور 33 من فی ایکڑ پیداوار کا تخمینہ لگایا گیا۔

(ب) گندم کی خریداری کاشت کاران وزمینداران سے رضاکارانہ بنیادوں پر کی جاتی ہے۔حکومت نے 8 بوری فی ایکڑ کے تناسب سے باردانہ کی تقسیم کا طریقہ کار وضع کیا اور ضلع قصور کے مقرر کردہ خریداری ہدف 93,400 میٹرک ٹن کے عوض 81,821 میٹرک ٹن گندم خرید کی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے گندم خریداری پالیسی کا اعلان اپریل کے اوائل میں کر دیا تھا اور 15 اپریل 2011 کو خریداری شروع کر دی تھی۔تاہم چند بارشوں کی وجہ سے کچھ علاقوں میں خریداری گندم 20 اپریل سے شروع ہوئی۔

گندم خریداری پالیسی کے تعین کے لئے مندرجہ ذیل عوامل کو مدنظر رکھا جاتا ہے:۔

i) گندم کی کاشت کے علاقوں میں خریداری مراکز کا قیام۔

ii) نگران کمیٹیوں کی تشکیل۔

iii) محکمہ مال کے افسران کی تعیناتی۔

iv) گزیٹڈ آفیسر کی بطور مصالحتی افسر تعیناتی۔

v) وافر باردانہ کی فراہمی۔

vi) ادائیگی کے لئے نزدیک ترین بینک کی سہولت۔

vii) چھوٹے کسان کی سہولت اور ترجیح۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2011)

کسانوں سے چاول، کپاس خریدنے کی تفصیلات

*9021: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)وفاقی حکومت جو گندم، چاول، کپاس، پنجاب حکومت سے لے کر بیرون ملک بر آمد کرتی ہے کیا اسکی ادائیگی حکومت پنجاب کو پاکستانی روپے میں کی جاتی ہے؟
(ب) کیا حکومت پنجاب گندم کے علاوہ چاول اور کپاس بھی کسانوں سے خریدنے کی پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ کسانوں کو ان کی فصل کی صحیح قیمت مل سکے؟

(تاریخ وصولی 06 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ خوراک پنجاب صرف گندم کی خرید و فروخت کرتا ہے،

سال 2011 میں محکمہ خوراک پنجاب نے وفاقی حکومت کی اجازت سے نجی بر آمد کنندگان کو جو گندم

فروخت کی اس کی ادائیگی پاکستانی روپے میں ہوئی۔

(ب) محکمہ خوراک پنجاب صرف گندم کی خریداری کرتا ہے، جبکہ چاول اور کپاس کی خریداری سے متعلق پالیسی کا تعلق وفاقی حکومت سے ہے جو حکومت پنجاب کے دائرہ کار میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 ستمبر 2011)

ضلع راولپنڈی، سستی روٹی سکیم کی تفصیلات

*9301: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں پچھلے تین سالوں کے دوران سستی روٹی سکیم پر کتنی رقم خرچ کی جاچکی ہے؟

(ب) ضلع راولپنڈی میں کتنے تندور رجسٹرڈ ہیں ان میں کتنے عام تندور ہیں اور کتنے مکینکل تندور ہیں؟

(ج) کیاان تندوروں کے ساتھ ساتھ حکومت نے سستے لنگر خانہ کا بھی انتظام کیا تھاان کی تعداد کیا ہے اوران پر کتنے اخراجات آئے؟

(د) کیایہ تمام تندوراور لنگر خانے آج بھی چل رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2011 تاریخ ترسیل 16جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) حکومت پنجاب نے سستی روٹی کا عوامی فلاحی منصوبہ (Sasti Roti Initiative) سال 2008 میں محکمہ انڈسٹریز کے زیر انتظام شروع کیا- محکمہ انڈسٹریز نے اس منصوبہ کے ریجنل کو آرڈینیٹر مقرر کر کے DCOs کی اعانت کے ساتھ منصوبے پر کام شروع کیا- اس منصوبے میں محکمہ خوراک کے ذمہ محکمہ انڈسٹریز اور ضلعی انتظامیہ سے منظور شدہ تندوروں کو سستی روٹی کے لئے آٹے کی فراہمی پر 250روپے فی تھیلا کے حساب سے سبسڈی دینے کا کام تفویض کیا گیا-(محکمہ انڈسٹریز کا پالیسی لیٹر مع گائیڈلائنز بتاریخ 2008-10-9 ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) ضلع راولپنڈی میں سال 09-2008 میں تندوروں کو سستی روٹی سکیم کے تحت فلور ملوں کی جانب سے فراہم کردہ آٹے پر 263,738,905روپے کی سبسڈی فراہم کی گئی-

اس کے بعد سال 10-2009 سے پالیسی تبدیل کی گئی جس کے مطابق فلور ملوں کو آٹے کی فراہمی کے لئے نقد رقم کی سبسڈی دینے کی بجائے کم نرخوں پر گندم دینے کی پالیسی اپنائی گئی-(لیٹر نمبری No. SOF-IV/6-10/2008(Pt-II) مورخہ 18-07-2009 کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) ضلع راولپنڈی میں مورخہ 01-07-2009 سے لے کر مورخہ 30-09-2011 تک فلور ملوں کو آٹے کی فراہمی کے عوض 67822.401 میٹرک ٹن گندم گورنمنٹ کی رعائتی قیمت اجرا پر فراہم کی گئی جس کی سبسڈی کی رقم 695,179,610.250روپے بنتی ہے- اس طرح

ضلع راولپنڈی میں سستی روٹی سکیم کے تحت پچھلے تین سالوں کی سبسڈی کی کل رقم 958,918,515.25روپے بنتی ہے۔

(ب) محکمہ خوراک سے متعلقہ نہ ہے۔ سستے لنگر خانوں اور تندوروں کی رجسٹریشن اور ان کے کوٹے کا تعین انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ اور ضلعی انتظامیہ کرتے ہیں۔ بمطابق رپورٹ محکمہ انڈسٹریز، عام تندور بند ہو چکے ہیں اور مکینیکل تندوروں کی تعداد (47) ہے۔ اس ضمن میں محکمہ انڈسٹریز کی فراہم کردہ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ انڈسٹریز کی رپورٹ کے مطابق سستے لنگر خانوں کا انتظام بھی کیا گیا تھا جن کی تعداد (47) ہے۔ ان لنگر خانوں کو محکمہ خوراک نے ضلعی حکومت سے مہیا کردہ / تصدیق شدہ آٹا سپلائی کے عوض گندم کم نرخوں (Subsidized Rates) پر فلور ملوں کو درج ذیل تفصیل کے مطابق فراہم کی۔

نمبر شمار	ضلع	جاری کردہ گندم (م۔ٹن) بحساب -/10250 روپے فی میٹرک ٹن	رقم سبسڈی (روپے)
1	راولپنڈی	943.433	96,70,188.25

(د) انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ کے مطابق یہ تمام مکینیکل تندور اور لنگر خانے چل رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2012)

فیصل آباد شہر۔ گوداموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9446: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد شہر میں گندم کے کتنے گودام ہیں؟

(ب)ان میں گندم سٹور کرنے کی کتنی گنجائش ہے، تفصیل گودام وائز بتائیں؟

(ج)ان میں اس وقت کتنی گندم پڑی ہوئی ہے اور یہ کب سے موجود ہے؟

(د)گندم کتنے عرصہ تک سٹور کی جاسکتی ہے؟

(ہ)ان گوداموں کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات بتائیں؟

(و)کس کس گودام کی عمارت ناکافی اور خستہ ہے؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) فیصل آباد شہر میں گندم کے کل 34 عدد گودام اور 16 سائیلوز 6 ذخیرہ کاری مراکز میں واقع ہیں:-

نمبر شمار	نام گودام
1	سیٹ-I فیصل آباد
2	سیٹ- II فیصل آباد
3	سیٹ- III فیصل آباد
4	سیٹ IV فیصل آباد
5	سیٹ V فیصل آباد
6	سیٹ VI فیصل آباد

(ب)فیصل آباد میں گوداموں میں گندم سٹور کرنے کے مراکز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام گودام	استعداد ذخیرہ (میٹرک ٹن)
1	سیٹ-I فیصل آباد	3000

2	سیٹ- IIفیصل آباد	4000
3	سیٹ- IIIفیصل آباد	12000
4	سیٹIVفیصل آباد	1000
5	سیٹVفیصل آباد	5500
6	سیٹVIفیصل آباد	52500

(ج)فیصل آباد شہر میں موجود گندم ہائے میں ذخیرہ گندم کی تفصیل مورخہ 13-08-2011 کے مطابق حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام گودام	ذخیرہ گندم سکیم 2009-10	تاریخ ذخیرہ	ذخیرہ گندم سکیم 2011-12	تاریخ ذخیرہ
1	سیٹ-Iفیصل آباد	1384.900	فروری2010	-	-
2	سیٹ- IIفیصل آباد	230.00	-do-	-	-
3	سیٹ- IIIفیصل آباد	5287.000	-do-	-	-
4	سیٹIVفیصل آباد	-	-do-	-	-
5	سیٹVفیصل آباد	1332.000	-do	-	-

6	سیٹVIفیصل آباد	10067.700	-do-	9647.300	جون2011

(د)جب گندم کی کٹائی ہوتی ہے تواس وقت موسم انتہائی خشک اور گرم ہوتا ہے جس کی وجہ سے گندم کے دانوں میں نمی کا تناسب انتہائی کم ہوتا ہے۔کم نمی والی گندم کو کافی عرصہ تک ذخیرہ کیا جاسکتا ہے اوراس کی غذائیت میں کمی نہیں آتی-ترقی یافتہ ممالک غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے گندم کو پانچ سال سے زیادہ عرصہ تک ذخیرہ کرتے ہیں-

(ہ)فیصل آباد شہر کے گودام ہائے دوران سال2009-10کے اخراجات مبلغ2890403.00(28لاکھ90ہزار4سو3)روپے اور2010-11کے اخراجات مبلغ 3027282.00 (30لاکھ27ہزار2سو82)روپے کئے گئے ہیں-اخراجات کی تفصیل کا گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیاہے-

(و)فیصل آباد شہر میں کسی گودام کی عمارت خستہ نہ ہے بلکہ تمام گودام ہائے ذخیرہ کاری کے لئے موزوں ہیں-

(تاریخ وصولی جواب30اگست2011)

ضلع بہاولنگر: محکمہ کا انتظامی ڈھانچہ و دیگر تفصیلات

*9994:جناب شوکت محمود بسراء: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع بہاولنگر میں محکمہ خوراک کا انتظامی ڈھانچہ کیا ہے مذکورہ محکمہ عوام کی بھلائی کے لئے کیا سہولیات فراہم کر رہا ہے؟

(تاریخ وصولی03جون2011 تاریخ ترسیل26ستمبر2011)

جواب

وزیر خوراک

محکمہ خوراک ضلع بہاول نگر کا انتظامی ڈھانچہ حسب ذیل ہے:-

ضلعی سربراہ	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر	1
دفتری عملہ	ہیڈ کلرک	1
	سینئر کلرک	3
	جونیئر کلرک	5
	ڈرائیور	1
	نائب قاصد	5
فیلڈ عملہ	سٹوریج آفیسر	1
	اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر	8
	فوڈ گرین انسپکٹر	24
	فوڈ گرین سپروائزر	14
	چوکیدار	60
	خاکروب /بیلدار	19

محکمہ خوراک عوام کی بھلائی کے لئے مندرجہ ذیل امور سرانجام دے رہاہے:-

1. حکومت کے مقررہ نرخ پر کاشتکاران سے گندم خرید کرنا تاکہ وہ بیوپاریوں کی لوٹ کھسوٹ سے بچے رہیں اور ان کو اپنی گندم کا بہتر معاوضہ مل سکے۔
2. سرکاری گوداموں سے رعائتی نرخوں پر گندم جاری کر کے مارکیٹ میں گندم کے نرخوں کو مستحکم سطح پر برقرار رکھنا۔
3. عوام کی بھلائی کے لئے مارکیٹ میں آٹے کی فراہمی کو یقینی بنانا تاکہ مارکیٹ میں آٹے کے نرخ مناسب رہیں۔

4. صوبہ میں گندم کے محفوظ ذخائر(Wheat Security) برقرار رکھنا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2011)

ضلع بہاولنگر: گندم سٹور کرنے والے گوداموں کی تفصیلات

*9998: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں گندم سٹور کرنے کے کتنے گودام ہیں اور ان میں کتنی گندم سٹور کی جاسکتی ہے؟

(ب) اس وقت ان گوداموں میں کتنی کتنی گندم موجود ہے، کیا یہ گندم ضلع کی ضرورت کے لئے کافی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس ضلع میں مزید گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 03 جون 2011 تاریخ ترسیل 26 ستمبر 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ خوراک اور ضلع کونسل کے کارآمد گوداموں کی تفصیل اور گنجائش ذخیرہ کاری حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	قسم گودام	تعداد گودام	معیاری گنجائش ذخیرہ کاری (میٹرک ٹن)	انتہائی گنجائش ذخیرہ کاری (میٹرک ٹن)
1	محکمہ خوراک کے گودام	106عدد	94800.000	142200.000
2	محکمہ خوراک کے بنز	28عدد	1000.000	1000.000
3	ضلع کونسل گودام	5عدد	2500.000	3750.000

146950.000	98300.000	میزان		

(ب)اس وقت ضلع بہاولنگر میں 141888.190 میٹرک ٹن گندم گوداموں میں اور 264768.285 میٹرک ٹن اوپن ذخیرہ ہے کل 406656.475 میٹرک ٹن گندم موجود ہے جو ضلع کی ضرورت سے بہت زیادہ ہے۔

(ج) ضلع بہاولنگر میں پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت دو مرحلوں میں 1,00,000 میٹرک ٹن گنجائش کے سائیلوز بنانے کے منصوبے کو انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن نے موزوں قرار دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2011)

ضلع منڈی بہاؤالدین: بجٹ کی فراہمی واستعمال کی تفصیلات

*10022: میجر (ریٹائرڈ) ذوالفقار علی گوندل: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2009 اور 2010 کے دوران محکمہ خوراک ضلع منڈی بہاؤالدین کو کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم سے گندم خرید کی گئی اور کتنی رقم افسران اور اہلکاران کی تنخواہوں اور ٹی اے/ڈی اے پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری افسران کی گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ پر خرچ کی گئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 06 جون 2011 تاریخ ترسیل 22 ستمبر 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ ضلع منڈی بہاؤالدین مورخہ 01-03-2010 کو معرض وجود میں آیا اور ضلعی مختار خوراک نے 09-03-2010 کو چارج سنبھال کر کام کا آغاز کیا۔ انتظامی امور کے لئے فنڈز کی فراہمی کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال	رقم روپے
2009-10	-/14,04,000 (14 لاکھ 4 ہزار)
2010-11	-/38,54,820 (38 لاکھ 54 ہزار 8 سو 20)

سال 2010-11 میں منڈی بہاؤالدین میں گندم کی خریداری کے لئے مبلغ -/1,429,500,000 (ایک ارب بیالیس کروڑ پچانوے لاکھ) روپے کی رقم مختص کی گئی تھی۔

(ب) گندم کی خریداری پر مبلغ -/1,383,400,000 (ایک ارب اڑتیس کروڑ چونتیس لاکھ) روپے کی رقم خرچ ہوئی۔

انتظامی امور پر اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	تنخواہ روپے	ٹی اے، ڈی اے روپے
2009-10	-/51,709 (51 ہزار 7 سو 9)	-/17,000 (17 ہزار)
2010-11	-/407,839 (4 لاکھ 7 ہزار 8 سو 39)	-/45,615 (45 ہزار 6 سو 15)

(ج) ضلعی مختار خوراک، گجرات و منڈی بہاؤالدین کو کوئی سرکاری گاڑی نہ دی گئی تھی اس لئے گاڑی کی مرمت اور پٹرول پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2011)

ضلع منڈی بہاؤالدین، گندم خرید کے مراکز و دیگر تفصیلات

*10023: میجر (ریٹائرڈ) ذوالفقار علی گوندل: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں گندم خرید کے کل کتنے مراکز ہیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں سال 2009 اور 2010 کے دوران کتنی گندم خرید کی گئی؟

(ج) اس ضلع میں کتنے مستقل و عارضی مراکز خرید گندم ہیں؟

(د) اس ضلع میں سال 2009 اور 2010 کے دوران کتنی گندم کس کس جگہ کس کس بنا پر خراب ہوئی اور اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوئی، ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 06 جون 2011 تاریخ ترسیل 22 ستمبر 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں گندم خرید کے کل 6 مراکز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- پی آر منڈی بہاؤالدین

2- پی آر جانو چک

3- پی آر ملکوال

4- فلیگ سنٹر گوجرہ

5- فلیگ سنٹر قادر آباد

6- فلیگ سنٹر بھیروال

(ب) سال 10-2009 میں ضلع ہذا میں 87437.900 میٹرک ٹن گندم خرید ہوئی۔

(ج) 3 عدد مستقل اور 3 عدد عارضی، تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	مستقل مراکز	عارضی مراکز
1	پی آر منڈی بہاؤالدین	گوجرہ
2	پی آر جانو چک	قادر آباد

3	پی آر ملکوال	بھیروال

(د)اس ضلع میں سال 2009-10 کے دوران کسی بھی سنٹر پر گندم خراب نہ ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2011)

گندم سٹور کرنے کے گوداموں کی تفصیلات

*10221: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ، گوجرانوالہ قصور اور اوکاڑہ میں گندم سٹور کرنے کے لئے کتنے گودام ہیں ان میں گندم سٹور کرنے کی کتنی کتنی گنجائش ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ اضلاع میں گندم سٹور کرنے کیلئے مزید گوداموں کی ضرورت ہے، اگر ہاں تو کیا حکومت نئے گودام تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 جون 2011 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) شیخوپورہ، گوجرانوالہ، قصور اور اوکاڑہ کے اضلاع میں گندم ذخیرہ کرنے کے لئے گوداموں کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ضلع	تعداد گودام	معیاری ذخیرہ کاری گنجائش (میٹرک ٹن)
1	شیخوپورہ	63	78,000
2	گوجرانوالہ	97اور140 بنز	1,14,500

3	قصور	51	63,600
4	اوکاڑہ	83	95,600

مندرجہ بالا گوداموں میں دھانکیں بڑھانے سے ذخیرہ کار کی گنجائش میں تقریباً25 فیصد تک اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ حکومت گندم ذخیرہ کرنے کے لئے مزید گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے حکومت پرائیویٹ پبلک پارٹنرشپ کے تحت ضلع گوجرانوالہ اور اوکاڑہ میں 50,000،50,000 میٹرک ٹن کے سائیلوز بنانے کا ارادہ ہے۔جبکہ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن ان منصوبوں کا جائزہ لے رہی ہے۔ضلع شیخوپورہ اور قصور میں دستیاب گودام شہری آبادی کی گندم کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی ہیں تاہم زیادہ خرید گندم ہونے کی صورت میں پرائیویٹ گودام بھی دستیاب ہیں۔لہذا ان ضلعوں میں نئے گودام سرکاری سطح پر فی الحال بنانے کا کوئی ارادہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

ضلع گوجرانوالہ: شوگر سیس فنڈز کی تفصیلات

*10222: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں شوگر سیس فنڈ کی مد میں سال 09-2008 تا 10-2009 میں کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ب) مذکورہ سیس فنڈز سے کون کونسے ترقیاتی منصوبے شروع کئے گئے ان کا تخمینہ لاگت اور یہ کب تک مکمل ہوں گے؟

(تاریخ وصولی 30 جون 2011 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) فنانس ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب کی چٹھی نمبری F&C(Food)1-10/2009 مورخہ 14-07-2009 ضلع گوجرانوالہ کے لئے مالی سال 2008-09 میں شوگر سیس فنڈز کی مد سے -/1,32,600 روپے مختص ہوئے مگر ان کا اندراج ڈی سی او، سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گوجرانوالہ کے پرسنل لیجر اکاؤنٹ (P.L.A) میں مناسب وقت پر نہ ہو سکا جس کی وجہ سے یہ رقم Lapsed ہو گئی۔ ڈی سی او گوجرانوالہ نے اس رقم کی Re-authorization کے لئے سیکرٹری فنانس لاہور کو چٹھی نمبری 5654/B مورخہ 31-10-2011 لکھ دی ہے۔

فنانس ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب کی چٹھی نمبری F&C(Food)1-27/2010 مورخہ 29-07-2011 ضلع گوجرانوالہ کے لئے شوگر سیس 2009-10 کے فنڈز کی مد سے /81411 روپے مختص ہوئے جو کہ ڈی سی او گوجرانوالہ کے پرسنل لیجر اکاؤنٹ (PLA) میں جمع ہو چکے ہیں۔

(ب) مالی سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران ضلع گوجرانوالہ میں کوئی ترقیاتی کام شروع نہ ہو سکا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

رمضان پیکج 2011 کے تحت صوبہ میں سستا آٹا فراہم کرنے کی تفصیلات

*10517: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے رمضان پیکج 2011 کے تحت سستا آٹا فراہم کرنے کے لئے صوبے کی مختلف فلور ملوں سے گندم کی پسائی کروائی؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ملوں کے نام کیا ہیں اور ان میں سے ہر ایک سے کتنی کتنی گندم کی پسائی کروائی گئی؟

(ج)سستا آٹے کی فراہمی پر کتنی سبسڈی دی گئی؟

(تاریخ وصولی 6 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف)درست ہے-

(ب)صوبہ پنجاب میں رمضان المبارک کے دوران گندم پسائی کرنے والی فلور ملوں کے نام اور تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) محکمہ خوراک، پنجاب نے 2,576,613,000 روپے (2 ارب 57 کروڑ 66 لاکھ 13 ہزار روپے) کی سبسڈی رمضان المبارک میں سستے آٹے کی فراہمی پر جاری کی-

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2012)

جوہر آباد شوگر مل کا شوگر سیس فنڈ و استعمال کی تفصیلات

*10547: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)جوہر آباد شوگر مل سے 2007 تا 2011 شوگر سیس کی مد میں کتنی رقم جمع ہوئی اور اس سے کون کونسی سڑک تعمیر کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خوشاب میں شوگر سیس کی رقم سے زیادہ گنا اگانے والے علاقوں میں کوئی سڑک تعمیر نہ کی گئی ہے بلکہ اس رقم سے ایسے علاقوں میں سڑکیں تعمیر ہوئی ہیں جہاں گنا کاشت ہی نہیں کیا جاتا یا پھر بہت کم کاشت کیا جاتا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت شوگر سیس فنڈ سے زیادہ گنا کاشت کرنے والے علاقوں میں سڑکیں تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) 2007 سے لیکر 2011 تک شوگر سیس کی مد میں مبلغ -/6,97,04,300 (6 کروڑ 97 لاکھ 4 ہزار 3 سو) روپے موصول ہوئے اور ان سے جو سڑکیں تعمیر ہوئیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1. مرمت سڑک بنک کینال لنک چینل تا موضع اترا
2. مرمت سڑک کوہ نور شوگر ملز تا سہگل پل (لمبائی 2 کلومیٹر)
3. پائپ برابطہ مٹھاٹوانہ تا بجر گاؤں (لمبائی 6 فٹ 18 انچ)
4. تعمیر سڑک چک نمبر MB/26.27 تا ہیڈ اینو (لمبائی 2.70 کلومیٹر)
5. مرمت سڑک پک کویت ملز تا اینگرو یا بھان بھٹیاں (لمبائی 9.60 کلومیٹر)
6. تعمیر سڑک سکیسر روڈ ڈیرہ بیرون دالا تا بندیال شمالی (لمبائی 3.69 کلومیٹر)
7. مرمت سڑک پاک کویٹ ملز تا اینگرو یا بھان بھٹیاں براستہ بولاڈرین (لمبائی 3.63 کلومیٹر)
8. تعمیر سڑک خوشاب میانوالی روڈ تا ڈیرہ جو گیانوالہ مٹھاٹوانہ (لمبائی 2.30 کلومیٹر)
9. تعمیر سڑک چک نمبر MB/27-26 تا ہیڈ اینو مائنر تا روڈ (لمبائی 4.00 کلومیٹر)

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ شوگر سیس فنڈز کی رقم سے زیادہ گنا اگانے والے علاقوں میں ہی سڑکیں تعمیر کی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر حال ہی میں جو سڑکیں تعمیر ہوئی ہیں ان سڑکوں کے نام حصہ "الف" میں دیئے گئے ہیں۔

(ج)شوگر سیس فنڈز کی رقم سے زیادہ گنا اگانے والے علاقوں میں ہی سڑکیں تعمیر کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2012)

ضلع راولپنڈی: فلور ملز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10781: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کتنی فلور ملز ہیں، ان کے نام اور ان کے مالکان کے نام بتائیں؟

(ب) ان فلور ملز کا گندم کا ماہانہ کوٹہ کتنا ہے؟

(ج) ان فلور ملز کو سال 2009، 2010 اور 2011 کے دوران کتنی گندم سرکاری گوداموں سے فراہم کی گئی، تفصیل ملز وائز بتائیں؟

(د) کس مل کو اس کے کوٹہ سے زیادہ گندم فراہم کی گئی؟

(ہ) اس وقت کون کون سی مل چالو حالت میں ہے اور کون کون سی کب سے بند پڑی ہے؟

(و) ان فلور ملز کو گندم کس طریق کار کے تحت فراہم کی جارہی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم نومبر 2011 تاریخ ترسیل 28 فروری 2012)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع راولپنڈی / اسلام آباد میں اس وقت 105 فلور ملز موجود ہیں ان کے اور ان کے مالکان کے نام فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(ب) ان فلور ملز کا گندم کا ماہانہ کوٹہ بحساب حالیہ 25 بوری فی باڈی کل کوٹہ 75075.000 میٹرک ٹن (750750 بوری) بند ہے۔

(ج) ان فلور ملز کو جتنی گندم فراہم کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	برائے سال	ریگولر کوٹہ (بوری)	تندور کوٹہ (بوری)	میزان (بوری)
1	2009	4534681	188479	4723160
2	2010	3708054	429063	4137117
3	2011	3379944	60451	3440395
	میزان	11622679	677993	12300672

ملز وائز تفصیل بر فلیگ "ب" اور "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کسی بھی فلور ملز کو اس کے کوٹہ سے زائد گندم فراہم نہ کی گئی ہے۔

(ہ) اس وقت جو فلوز ملز کام کر رہی ہیں ان کی تفصیل بر فلیگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ان فلور ملز کو گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق گندم فراہم کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2012)

ضلع راولپنڈی: محکمہ کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*10839: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ خوراک کے دفاتر اور گودام کہاں کہاں موجود ہیں؟

(ب) اس وقت ان پر کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس وقت اس ضلع میں کتنی گندم کس کس جگہ پڑی ہوئی ہے، یہ کس کس سیزن کی ہے؟

(د) کتنی گندم ترپالوں میں کہاں کہاں پڑی ہوئی ہے؟

(ہ) کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہوئی ہے؟

(و) اس گندم کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازم کام کر رہے ہیں، ان ملازمین پر سالانہ کتنی رقم خرچ ہو رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2011 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2012)

جواب

وزیر خوراک

(الف) تفصیل جزو "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل جزو "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل جزو "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ترپالوں کے نیچے کوئی گندم ذخیرہ نہ ہے۔

(ہ) کھلے آسمان کے نیچے کوئی سٹاک گندم ذخیرہ نہ ہے۔

(و) کھلے آسمان کے نیچے سٹاک گندم ذخیرہ نہ ہے لہذا اس کی دیکھ بھال کے لئے ملازمین کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جون 2012)

ضلع گجرات: گوداموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*12004: میاں طارق محمود: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں گندم ذخیرہ کرنے کے لئے کتنے گودام موجود ہیں کیا ان میں ایک سال کی گندم ذخیرہ ہو سکتی ہے؟

(ب) اگر سال کی گندم ذخیرہ نہیں ہو سکتی تو حکومت پنجاب آئندہ مالی سال میں گندم ذخیرہ کرنے کیلئے مزید گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2011 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2012)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع گجرات میں گندم ذخیرہ کرنے کے لئے معیاری ذخیرہ کاری گنجائش کے 8000 میٹرک ٹن کے 16 گودام ہیں۔ان گوداموں میں 12000 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ ہو سکتی ہے۔

(ب) ضلع گجرات کا زیادہ تر رقبہ بارانی ہے۔اس ضلع کی گندم کی پیداوار ضروریات سے کم ہے۔بنیادی طور پر محکمہ خوراک شہری آبادی کی گندم کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔سالانہ شہری آبادی کی ضرورت 80860 میٹرک ٹن ہے۔محکمہ خوراک آٹھ ماہ گندم شہری آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے فلور ملز کو جاری کرتا ہے جو کہ 53911 بنتی ہے۔ضلع ہذا میں اوسط 20181 میٹرک ٹن گندم خرید ہوتی ہے۔کیونکہ خرید کردہ گندم شہری آبادی کی ضروریات سے کم ہے جس کی وجہ سے گندم فاضل پیدا کرنے والے اضلاع سے ضرورت کے مطابق سال بھر ترسیل ہوتی رہتی ہے۔لہذا حکومت ضلع میں مزید گودام بنانے کا کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2012)

محکمہ میں فیلڈ سٹاف کی پروموشن کے لئے کوٹہ مختص کرنے کی تفصیلات

*12031: سردار کامل گجر: کیاوزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکستان کے دوسرے صوبوں کی طرح محکمہ خوراک، پنجاب میں تعینات منسٹریل سٹاف کے اہلکاران کے لئے بذریعہ پروموشن فیلڈ سٹاف کے لئے کوئی کوٹہ مخصوص نہ ہے؟

(ب) اگر جواب نہیں میں ہے تو کیا حکومت فیلڈ سٹاف کی پروموشن کے سلسلے میں کوئی کوٹہ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 09 جنوری 2012 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2012)

جواب

وزیر خوراک

(الف)وضاحت کی جاتی ہے کہ صوبہ پنجاب میں محکمہ خوراک میں ایگزیکٹو اور منسٹریل سٹاف کی پروموشن قوانین The Punjab Food Department (Executive and Ministerial Posts) Recruitment Rules, 1993 منسلکہ (الف) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے کے مطابق اپنے اپنے کیڈر میں ہوتی ہے جس کا سرسری جائزہ حسب ذیل ہے:-

منسٹریل سٹاف

1	جونیئر کلرک	I) 80 فیصد اسامیاں بذریعہ ابتدائی تقرری II) 20 فیصد سکیل نمبر 1 تا 4 کے ملازمین میں سے جو میٹرک ہو بذریعہ پروموشن
2	سینئر کلرک	100 فیصد بذریعہ پروموشن جونیئر کلرک سے
3	اسسٹنٹ	I) 33 فیصد اسامیاں بذریعہ ابتدائی تقرری II) 67 فیصد بذریعہ پروموشن سینئر کلرک سے
4	سپرنٹنڈنٹ	100 فیصد بذریعہ پروموشن اسسٹنٹ اور سینئر سکیل سٹینوگرافر سے

فیلڈ سٹاف

1	فوڈ گرینز سپروائزر	I) 90 فیصد بذریعہ ابتدائی تقرری II) 10 فیصد بذریعہ پروموشن پی آر چوکیداران سے جو میٹرک پاس ہو
2	فوڈ گرینز انسپکٹر	I) 25 فیصد بذریعہ ابتدائی تقرری II) 75 فیصد بذریعہ پروموشن فوڈ گرینز سپروائزر سے
3	اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر	I) 25 فیصد بذریعہ ابتدائی تقرری II) 75 فیصد بذریعہ پروموشن فوڈ گرینز انسپکٹر سے
4	سٹوریج آفیسر	I) 25 فیصد بذریعہ ابتدائی تقرری

II) 75 فیصد بذریعہ پروموشن اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر سے		

تاہم منسٹریل سٹاف کے لئے بذریعہ پروموشن فیلڈ سٹاف کے لئے کوئی کوٹہ مختص نہ ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کے پاس منسٹریل اہلکاران کے لئے فیلڈ اسامیوں پر پروموشن کا کوٹہ مخصوص کرنے کا کوئی معاملہ زیر غور نہ ہے اور نہ ہی منسٹریل سٹاف یا ان کی نمائندہ ایسوسی ایشن کی جانب سے اس طرح کا کوئی مطالبہ ہنوز سامنے آیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2012)

ننکانہ صاحب: شوگر سیس فنڈ کی رقم و استعمال کی تفصیلات

*12223: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک ننکانہ صاحب میں کتنا شوگر سیس فنڈ سال وائز جمع ہوا؟

(ب) کتنا فنڈ ان سالوں کے دوران کس کس مد میں خرچ ہوا؟

(ج) کیا اس ضلع میں کوئی کمیٹی شوگر سیس فنڈ کے خرچ کے لئے بنائی گئی ہے تو اس کے چیئرمین اور ممبران کے نام کیا ہیں؟

(د) اس کمیٹی کی کتنی میٹنگ یکم جنوری 2009 سے آج تک کس کس تاریخ کو ہوئی ہیں؟

(ہ) اس عرصہ کے دوران پی پی 172 میں شوگر سیس فنڈ سے کون کون سے منصوبے مکمل کئے گئے ہیں، ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(و) یہ منصوبے کس کی Recommendation پر شروع کئے گئے تھے کتنے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ابھی زیر تکمیل ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 فروری 2012 تاریخ ترسیل 17 مئی 2012)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک ننکانہ صاحب میں مندرجہ ذیل سال وائز شوگر سیس فنڈ جمع ہوا:-

سال	رقم (روپے ملین میں)
2008-09	13.394
2009-10	18.120
2010-11	7.84
2011-12	26.857
میزان	66.211

(ب) یکم جنوری 2009 سے لیکر آج تک 27.406 ملین روپے کی رقم مندرجہ ذیل سکیموں پر خرچ ہوئی۔

1۔ بحالی روڈ از ریلوے کراسنگ مڑھ بلوچاں سے پنڈی بھٹیاں روڈ ڈسٹرکٹ بونڈری تک لمبائی 10 کلومیٹر منظور شدہ تخمینہ لاگت 5.676 خرچہ 4.570

2۔ بحالی روڈ از بائی پاس سے چک نمبر RB/45 سے سانگلہ ہل مڑھ بلوچاں روڈ لمبائی 3.00 کلو میٹر منظور شدہ تخمینہ لاگت 2.882 خرچہ 2.739

3۔ بحال روڈ از سانگلہ ہل سے گھولے باجوہ روڈ لمبائی 2.70 کلو میٹر منظور شدہ تخمینہ لاگت 8.108 خرچہ 7.418

4۔ بحال روڈ از چوک کوٹ رحمت سے مہیش جنوبی لمبائی 2.75 کلو میٹر منظور شدہ تخمینہ لاگت 8.108 خرچہ 7.418

5۔ بحالی روڈ از مانگٹانوالہ سے کریاں والہ لمبائی 2.00 کلو میٹر منظور شدہ تخمینہ لاگت 5.356 خرچہ 5.328

6-بحالی روڈ از ولگن سہیل سے سیم نالہ پل مچرالہ لمبائی 2.10 کلو میٹر منظور شدہ تخمینہ لاگت

6.041 خرچہ 5.739

(ج) سیکرٹری گورنمنٹ آف پنجاب فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر-13(SOF(Sugar

98/2،dated 31-12-2008 کے مطابق درج ذیل چیئرمین اور اس کے ممبران ہیں-

(District Coordination, Officer, Nankana Sahib (Chairman)

i. Executive District Officer (Agriculture) Nankana Sahib (Member)

ii. Deputy Director Food, Faisalabad. (Member)

iii. District Food Controller, Nankana Sahib (Member)

iv. Executive District Officer (Finance & Planning) Nankana Sahib (Member)

v. Representative of P&D Department (Member)

vi. Executive District Officer (W&S) Nankana Sahib (Member/ Secretary)

vii. Any other member to be co-opted by the DCO for technical reasons

Representatives of Sugarcane Growers/ Farmers

1. Brig (Rt.) Jehanzeb Ahmed Khan Bhatti, (Member) S/O Bashir Ahmad R/O Kot Hussain, Tehsil & District Nankana Sahib, Haseeb Waqas Sugar Mills.
2. Mr. Muhammad Tayyab Dogar S/O Khan Bahadar, (Member) R/O Mouza Naroki, District Nankana Sahib (Huda Sugar Mills)

(د) اس دوران 3 میٹنگ 20-10-2010، 15-11-2010 اور 18-10-2011 کو ہوئیں۔

(ہ) اس عرصہ کے دوران پی پی 172 میں کوئی بھی منصوبہ شوگر سیس فنڈ سے شروع نہ ہوا تھا۔

(و) ضلع کے تمام منصوبہ جات شوگر سیس ڈویلپمنٹ کمیٹی کی Recommendation پر شروع کئے اور مکمل ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2012)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　مقصود احمد ملک

مورخہ 6 نومبر 2012　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز جمعرات 8 نومبر 2012 محکمہ خوراک کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1-	محترمہ نگہت ناصر شیخ	6633-4876
2-	جناب محمد نوید انجم	6817-6816
3-	محترمہ سیمل کامران	8551-7215
4-	سید حسن مرتضیٰ	7520-7457
5-	محترمہ زوبیہ رباب ملک	7475-7474
6-	سردار خالد سلیم بھٹی	8719
7-	محترمہ ماجدہ زیدی	8975
8-	ڈاکٹر سامیہ امجد	9021
9-	جناب محمد شفیق خان	9301
10-	خواجہ محمد اسلام	9446
11-	جناب شوکت محمود بسراء	9998-9994
12-	میجر (ریٹائرڈ) ذوالفقار علی گوندل	10023-10022
13-	محترمہ طلعت یعقوب	10222-10221
14-	چودھری عامر سلطان چیمہ	10517
15-	ملک محمد جاوید اقبال اعوان	10547
16-	محترمہ نرگس فیض ملک	10839-10781
17-	میاں طارق محمود	12004
18-	سردار کامل گجر	12031

12223	جناب شاہ جہاں احمد بھٹی	19-